از: امام ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

مکان کیسا ہونا چاہیئے؟

مسکن کے سلسلہ میں یہ ضروری ہے کہ وہ آدمی کو گرمی سردی کی شدت اور چوروں کے حملوں سے بچا سکے اور گھر والوں اور ان کے سامان کی حفاظت کر سکے ارتفاقِ منزل کا صحیح مقصود یہی ہے۔ چاہیئے یہ کہ مسکن کی تعمیر میں استحکام کے توغل و تکلف اور اس کے نقش و نگار میں اسرافِ بے جا سے احتراز کیا جائے اس کے ساتھ ساتھ مکان حد درجہ تنگ بھی نہ ہو۔ بہترین مکان وہ ہے جس کی تعمیر بلا تکلف ہوئی ہو جس میں رہنے والے مناسب طور پر آرام و راحت کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ فضا وسیع و عریض ہو، ہوادار ہو اور اسکی بلندی بھی متوسط درجہ کی ہو۔ مکان ہو یا دیگر ضرورتیں ان سب کا مقصود تو یہ ہوتا ہے کہ پیش آمدہ ضرورتوں کو اس طور سے پورا کیا جائے جو طبع سلیم اور رسم صالح کے تقاضوں کے مطابق ہو لیکن بدقسمتی سے بعض لوگ شاندار عمارتیں بنوانے میں ہوائے نفس کے تابع ہوتے ہیں اور ان کی تعمیر میں نفسانی خوشی محسوس کرتے ہیں اور ان کو مقصود بالذات چیز سمجھتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کے لوگ نہ تو دنیا کی کدو کاوش سے نجات پا سکتے ہیں اور نہ انہیں فتنہ قبر اور فتنہ محشر سے نجات مل سکے گی۔ (البدور البازغہ مترجم ص ۱۲۳)

شاہ ولی اللہ یونیورسٹی
اٹاوہ، جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

کی تعمیر کا کام جاری ہے پہلا تعلیمی بلاک کم و بیش ستر لاکھ روپے کی لاگت سے دسمبر ۱۹۹۰ء تک مکمل ہوگا اور جنوری ۱۹۹۱ء سے ایف اے کی کلاسوں کا آغاز کیا جائیگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ اصحاب خیر اس عظیم تعلیمی منصوبہ میں شریک ہوں۔ اور نیشنل بینک آف پاکستان سٹی برانچ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ میں یونیورسٹی کے اکاؤنٹ ۱۳۵۸ میں عطیات جمع کرا کے اپنے ذخیرہ آخرت میں اضافہ کریں۔

از: امامِ انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

قرآن کریم کے ماننے والوں کا فریضہ

ہم پر جو قرآن کریم کو ماننے والے ہیں قطعی طور سے لازم ہے کہ ہم تمام اقوامِ عالم کے سامنے ثابت کر دیں کہ انسانیت کے ہاتھ میں قرآن کریم سے زیادہ درست اور صحیح کوئی پروگرام نہیں۔ پھر ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ جو لوگ قرآن کریم پر ایمان لا چکے ہیں۔ ان کی جماعت کو منظم کیا جائے۔ خواہ وہ کسی قوم یا نسل سے تعلق رکھتے ہوں۔ ہم ان کی کسی اور حیثیت کی طرف نہ دیکھیں، بجز قرآنِ کریم پر ایمان لانے کے۔ پس ایسی جماعت ہی مخالفین پر غالب آئے گی۔ لیکن ان کا غلبہ انتقامی شکل میں نہیں ہوگا بلکہ ہدایت اور ارشاد کے طریق پر ہوگا جیسا کہ والد اپنی اولاد پر غالب ہوتا ہے۔ اب اس نظام کے خلاف جو بھی اٹھ کھڑا ہوگا وہ فنا کر دینے کے قابل ہوگا۔ (الہام الرحمٰن)

دنیا سے ظلم کو دور کیا جائے۔ چاہے کسی شکل میں ہو اور اسے دور کر کے قرآن کریم کی حکومت پیدا کی جائے۔ مثلاً ہمارے زمانے میں معاشی ظلم انتہا کو پہنچ چکا ہے اور یہاں عدم توازن کی وجہ سے عام لوگوں کی یہ حالت ہے کہ اکثر لوگ غذا نہ ملنے یا ناقص غذا ملنے کی وجہ سے مر رہے ہیں اور صحیح تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے اپنے انسانی فرائض ادا نہیں کر رہے ہیں اور نہ ادا کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ انہیں اس حالت سے نکال کر ایسے حالات پیدا کرنا کہ وہ فکر معاش سے نجات پا کر اللہ کی یاد میں لگ سکیں، ہر اس شخص کا فرض ہے جو قرآن کریم کی تعلیم کو مانتا ہے۔ (جنگ انقلاب ص ۵۸۲)